

ایک قانون.

بمرا داس امر کے کہ خیبر پختونخوا صوبہ میں خیبر بینک کا قیام کر دیا جائے.

تمہید: ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے، کہ خیبر پختونخوا میں تجارتی بینک کاری اور سرمایہ کاری کی بینک کارسرواز کے

اہتمام کے لیے ایک بینک کا قیام کر دیا جائے،

جو مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دے گا:

- (الف) نجی بچتوں اور سرکاری فنڈوں کو جمع کر کے ان کو پیدا واری راہوں پر لے آنا اور ان کے حصول کو یقینی بنانا.
- (ب) صوبہ میں نجی اور سرکاری مدات میں فعال شرکت سے صنعتی، زرعی اور دیگر سماجی و اقتصادی طریق ہائے کار کو بہتر بنانا،

- (ج) ترقی پذیر علاقہ جات کی مدد کرنا، اور صوبہ میں بالخصوص دیہی علاقہ جات میں ملازمت کے مواقع پیدا کرنا، مزید برآں صوبہ ہذا کے سمندر پار ملکوں میں ملازمت کار لوگوں کی راہنمائی اور تعاون کرنا، تاکہ وہ صوبہ اور پاکستان کے دیگر حصوں میں موثر اور قابل منافع طور سے اپنی غیر ملکی بچت کی رقوم سے سرمایہ کاری کر سکیں.
- (د) بے مصرف فنڈوں کے استعمال کے لیے ایک متنوع اور مضبوط ادارے کا قیام کرنا، اور ان کو موجودہ اور نئے منصوبوں بالخصوص اعلیٰ ٹیکنالوجی، زرعی اساسی برآمدی اور انجینئرنگ کی آغاز کاری میں زیادہ سے زیادہ منافع یقینی بنانے کے لیے ان میں سرمایہ کاری کرنا،

(۵) پاکستان کے سرمایہ کار مارکیٹ میں مناسب حصے کے طریق سے شرکت کرنا اور صوبے کا اس میں سرمائے کا حصہ متعین کرنا، صوبائی حصہ رقوم ملک کے راہنما شاک اکیس چنچ، میں مقامی طور سے مجمع کئے گئے ذرائع میں سے متعلقہ ہوگا جن کی وجہ سے صوبہ میں شاک مارکیٹ کے قیام کی راہ متعین ہو جائے گی۔

لہذا حسب ذیل طور سے قانون وضع کیا جاتا ہے،

1. مختصر عنوان، حد و آغاز: (1) جائز ہے، کہ قانون ہذا کو ”خیبر بنک قانون مصدرہ 1991ء“ کے نام سے موسوم کیا جائے،
(2) یہ صوبہ خیبر پختونخوا میں وسعت پذیر ہوگا۔
(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2. سبق جو یا نہ سبق: کسی نافذ الوقت قانون میں کسی امر نفیض کے باوجود قانون ہذا موثر رہے گا۔

3. تعریفات: قانون ہذا میں تا وقتیکہ موضوع یا متن میں کوئی امر متضاد نہ ہو،
(الف) ”بنک“ سے قانون ہذا کے تحت قائم کردہ ”خیبر بنک“ مراد ہے،
(ب) ”بورڈ“ سے بینک کے ڈائریکٹروں کا بورڈ مراد ہے،
(ج) ”ڈائریکٹر“ سے بورڈ کا کوئی ڈائریکٹر مراد ہے،
(د) ”قابل اداسود“ میں بونس شامل ہے،
(ه) ”عام اجلاس“ سے بینک کے حصہ داروں کا سالانہ اجلاس مراد ہے،

- (ز) ”حکومت“ سے صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے،
- (ح) ”اجلاس“ میں کسی اجلاس کا ملٹوی کردہ انعقاد شامل ہے،
- (خ) ”مجوزہ“ سے قانون ہذا کے تحت وضع کردہ ذیلی قوانین کی رو سے مجوزہ مراد ہے،
- (ع) ”میجنگ ڈائریکٹر“ سے بینک کا میجنگ ڈائریکٹر مراد ہے،
- (ک) ”خاص اجلاس“ سے بینک کے حصہ داروں کے منعقد کئے جانے والے اجلاس کے نوٹس میں مصرعہ بعض خاص امور پر مشتمل کارروائی کرنے کے لیے کوئی اجلاس مراد ہے،
- (ل) ”خصوصی قرارداد“ سے کسی خاص اجلاس میں منظور کی گئی کوئی قرارداد مراد ہے، اور
- (م) ”مختار“ میں کسی مختیار نامہ کے اختیار کے تحت باضابطہ طور پر متعین کردہ وکیل شامل ہے، جو بینک کا حصہ دار ہو یا نہ ہو،
- (ن) ”مالی سال“ سے بینک کی یکم جنوری تا 31 دسمبر کی مدت مراد ہے،
- (س) قانون ہذا میں تذکیر کے لیے استعمال کئے جانے والے لفظ میں تا نیٹ بھی شامل ہے، الفاظ اشخاص میں کوئی انجمن، کمپنی، ہیئت متشکلہ اور کارپوریشن شامل ہے۔

4. بینک کا قیام اور ہیبت متشکلہ: (1) قانون ہذا کا آغاز ہوتے ہی اس کی فراہمیات کے مطابق بینک کی کاروائی کو نبھانے کے لیے ایک بینک کا قیام کیا جائے گا، جو ”خیبر بینک“ کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(2) بینک ایک ہیبت متشکلہ ہوگا، جو مستقل حیثیت کا حامل ہوگا، اس کا ایک مشترکہ مہر ہوگا اور اسی نام سے تلاش کر سکے گا اور اس پر تلاش کی جاسکے گی۔

5. سرمایہ: (1) قانون ہذا کی فراہمیات کے تابع بینک کا تا اختیار سرمایہ مبلغ ایک بلین روپیہ ہوگا۔ جو ایک سو بلین روپے کے حصص (10 روپے ہر ایک حصہ) میں منقسم ہوگا۔ بینک کا ادا کیا جانے والا سرمایہ تین سو بلین روپیہ ہوگا۔ بینک کے حصص کا سرمایہ صرف عام حصص پر مشتمل ہوگا۔ بینک جزوی طور سے حصص کا اجراء نہیں کر سکے گا نقد رقم کے لیے حصص کے اجراء کی صورت میں درخواست کئے جانے پر جو رقم واجب الادا ہوں، وہ حصص کی پوری مالیت ہوگی، اگرچہ حصص کٹوتی پر جاری کئے گئے ہوں۔

(2) مذکور ہر مائے میں سے وقفہ حصص کی ایسی تعداد اور ایسی شرائط پر اگر کوئی ہوں، جس میں دلالی اور معاہدے کی شرائط شامل ہیں، اور جیسا کہ بورڈ فیصلہ کرے، کا اجراء کیا جاسکے گا۔

(3) بینک کے حصص داروں کا قرضہ ایسی رقم تک محدود کر دیا جائے گا جو ان کے حصص پر پورے طور سے ادا نہ کی گئی ہو۔

(4) بینک کے حصص دار مجاز ہونگے، کہ اراکین کی اکثریت کے فیصلہ سے ایک خصوصی قرارداد کے ذریعے بینک کا سرمایہ بڑھا دیں یا گھٹا دیں۔

(5) بینک کے حصص منقولہ جائیداد ہونگے، اور ہر حصص اپنے مناسب نمبر سے مختص کیا جائے گا۔

6. حصص داران کا رجسٹر: بینک اپنے صدر دفتر میں ایک رجسٹر رکھے گا جو بینک کے حصص داران کے نام سے موسوم ہوگا اور اس میں ان کوائف کا اندراج کیا جائے گا۔ جو مجوزہ ہوں،

7. حصہ دار کی اہلیت: (1) کوئی شخص حصہ دار کے طور سے اہل ہوتے ہوئے رجسٹر نہیں کیا جاسکے گا۔ جو نافذ الوقت کسی معیار میں کسی مصرحہ وجہ سے کسی معاہدے کے لیے اہل نہ ہو،
- (2) ایک شخص کی رجسٹریشن کے بعد اگر یہ معلوم ہو جائے، کہ رجسٹریشن کے وقت وہ مذکورہ بالا طور سے اہل نہیں تھا، تو وہ اس امر کا مستحق نہیں ہوگا، کہ ایک مجاز عدالت کے حکم کے تحت اپنے حصے کی فروخت کی غرض کے علاوہ ایک حصہ دار کے حقوق میں سے کوئی حق استعمال کرے۔
- (3) حصص افراد، محدود کمپنیوں، یا مشککہ اداروں کے ناموں سے رجسٹر کئے جائیں گے۔ کسی حصے کا مشترکہ مالکان کے طور سے چار سے زائد اشخاص کی رجسٹریشن نہیں کی جاسکے گی۔
- (4) کسی حصہ کے مشترکہ مالکان کے ناموں کے طور سے رجسٹر میں مندرج کسی ایک یا زیادہ اشخاص کی موت کی صورت میں پشماندہ یا پشماندگان واحد شخص یا اشخاص ہوں گے۔ جو بینک کی جانب سے ایسے حصہ کے حقدار یا ایسے کسی حصہ کے منافع کے حقدار تسلیم کئے جائیں گے۔ اگر متوفی ایک واحد حصہ دار ہو، تو اس کی جانب سے نامزد شخص یا اشخاص اور قانونی وارثان (جہاں تک ایسی کوئی نامزدگی نہ کی گئی ہو) صرف ایسے اشخاص ہوں گے، جو بینک کی جانب سے ایسے حصص پر کے منافع کے حقدار تسلیم کئے جائیں گے۔

8. حکومت کی حصہ داری: حکومت بینک کی بڑی حصہ دار ہوگی لیکن بینک کی جانب سے جاری کئے گئے حصص میں سے 51% فیصد سے زیادہ کا حکومت کسی بھی وقت پر مالک نہیں بن سکے گی۔

9. صدر دفتر: بینک کا صدر دفتر پشاور میں ہوگا۔

10. بورڈ: بینک کے معاملات اور کارکردگی کی راہنمائی اور عمومی نگرانی کے فرائض ایک بورڈ کو تفویض کئے جائیں گے، جو جملہ اختیارات رو بہ استعمال لانے کے لیے مجاز ہوگا اور ایسے کام انجام دے گا۔ جو بینک کے فرائض سے متعلق ہوں اور ایسے فرائض بھی انجام دے گا جو قانون ہدائیں واضح طور سے مندرجہ نہ ہوں، یا جن کی بینک کی جانب سے سالانہ عام اجلاس میں کئے جانے کی ضرورت آن پڑے۔

11. بورڈ کی تشکیل: (1) بورڈ مندرجہ ذیل 8 ڈائریکٹروں پر مشتمل ہوگا۔

(الف) کاروائی کے شروع ہوتے ہی حصہ داران کے خاص اجلاس میں 4 ڈائریکٹر منتخب کئے جائیں گے بصورت دیگر یہ توثیق حصہ داران کے پہلے عام سالانہ اجلاس میں کی جائے گی۔ یہ ڈائریکٹر جن کی توثیق یا انتخاب کیا گیا ہو، جیسی بھی صورت ہو، اپنی توثیق یا انتخاب کی تاریخ سے لیکر دو سال کی میعاد کے لیے پہلے سالانہ عام اجلاس میں عہدے پر فائز ہو جائیں گے۔

(ب) حکومت کی جانب سے مقرر کئے جانے والے چار ڈائریکٹر صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت کے محکمہ جات مالیات اور صنعت کے سیکرٹریز ہوں گے۔

12. مینجنگ ڈائریکٹر: (1) مینجنگ ڈائریکٹر یا سربراہ انتظامیہ ایک کہنہ سال پیشہ ور بینک کار ہوگا جس کا تجربہ 20 سال سے کم نہ ہو، اور بورڈ کی جانب سے منظور کردہ شرائط و قیود کے مطابق مقرر کیا جائے گا۔

(2) میٹجنگ ڈائریکٹر کی میعاد عہدہ ختم ہو جانے سے وہ ایسی میعاد کے لیے دوبارہ تقرری کا اہل ہو گا، جیسا کہ بورڈ کی جانب سے فیصلہ کیا جائے، وہ بینک کا انتظامی سربراہ افسر ہوگا، اور اس سلسلے میں وضع کردہ ذیلی قوانین کے تابع بورڈ کی جانب سے بورڈ کے معاملات کا انصرام اور کنٹرول کر سکے گا۔

13. چیئرمین: حکومت کی جانب سے سرکاری ڈائریکٹروں میں سے بورڈ کا چیئرمین نامزد کیا جائے گا۔ وہ بورڈ کے اجلاس کی صدارت کر سکے گا لیکن انتظامی اختیارات استعمال نہیں کر سکے گا تاہم اس کا ووٹ فیصلہ کن ہوگا۔

14. ڈائریکٹروں کی اہلیت و عدم اہلیت: (1) کوئی شخص جو حکومت کی جانب سے بطور ڈائریکٹر کام کرنے کے لیے مقرر نہ کیا گیا ہو، جس میں میٹجنگ ڈائریکٹر شامل ہے، بطور ڈائریکٹر کام کرنے کا اہل نہیں ہوگا تا وقتیکہ وہ اپنے حق میں بینک کے غیر زیر بار حصہ کا مالک نہ ہو، جو کم از کم سو ہزار روپے کی رقم کے برابر ہو،

(2) کوئی شخص اس امر کا اہل نہیں ہوگا، کہ وہ بطور ایک ڈائریکٹر کام انجام دے، اگر وہ

(الف) پاکستان کے اندر یا باہر کسی حکومت کا ایک یا مشاہرہ افسر ہو، جب تک کہ وہ حکومت کی جانب سے خصوصی طور سے نامزد نہ کیا گیا ہو،

(ب) ایسے جرم میں سزا یافتہ ہو، جو اخلاقی ثبابت سے متعلق ہو،

(ج) کسی وقت بینک کی ملازمت میں ہوتے ہوئے بینک کی ملازمت سے برخاست یا منقطع کیا گیا ہو۔

- (د) کسی تجارتی بینک کا ڈائریکٹر ہو، اور جو ایسا بینک ہو، جو ماسوائے حکومت کی ہیئت حاکمہ یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تحت قائم کیا گیا ہو، یا ان کی جانب سے اس کی کفالت کی جاتی ہو، اور ملک میں صنعت و زراعت کی ترقی کے لیے ہو، یا ایسا بینک ہو، جو انجمن ہائے امداد یا ہی کے قانون مصدرہ 1925ء میں پاکستان میں امداد یا ہی کی انجمنوں سے متعلقہ نافذ الوقت کسی قانون کے تحت ایک رجسٹرڈ سوسائٹی ہو، کسی بینک کارکن کی ملازمت میں تنخواہ دار ہو، یا کمیشن لینا ہو، یا کسی ایسی کمپنی کی کسی مسلسل خدمت کی انجام دہی میں معاوضہ کے لیے کام کرتا ہو،
- (و) کسی ادارے کی رکنیت کے لیے فی الوقت نا اہل ہو جائے، اور یہ ادارہ کسی نافذ الوقت قانون کے تحت قائم کیا گیا ہو، اور جس کے حلقہ انتخاب کے اراکین کلی طور سے یا جزوی طور سے انتخاب کے ذریعے چنے گئے ہوں۔

(3) کسی ڈائریکٹر کا عہدہ خالی کر دیا جائے گا۔

اگر وہ.....

- (الف) فائز شخص استعفا دے دے یا وفات پا جائے،
- (ب) بینک میں کوئی دوسرا منافع بخش عہدہ قبول کر لے، یا ایسے عہدے پر فائز ہو،

- (ج) کسی وقت دیوالہ قرار دیا جائے یا قرار دیا جا چکا ہو، یا اپنے قرض خواہوں سے قرض کی جزوی ادائیگی پر معاملہ طے کرتا ہو، یا ادائیگی ملتوی کرتا ہو،
- (د) کسی قانونی عدالت کی جانب سے فائر العقل قرار دیا جائے،
- (ه) اگر وہ بورڈ کے مسلسل تین اجلاسوں سے غیر حاضر رہ چکا ہو، یا چھ ماہ کی مسلسل مدت میں ایسے جملہ اجلاسوں سے غیر حاضر رہ چکا ہو، جیسی بھی صورت ہو، اور دونوں صورتوں میں بورڈ سے غیر حاضری کی اجازت لئے بغیر جو مدت لمبی ہو،
- (و) ایسے حصص جو اسے ڈائریکٹر کے عہدے کے لیے اہل بناتے ہوں، کی رقم اپنے حق میں ختم کر دے،
- (ز) ذیلی دفعہ (2) میں مذکورہ نااہلیتوں میں سے کسی کا ارتکاب کر لے۔
- (ح) کوئی دوا شخص جو ایک ہی تجارتی فرم میں حصہ دار ہوں یا دنوں ایک ہی پرائیویٹ کمپنی کے ڈائریکٹر ہوں یا ان میں سے ایک جنرل ایجنٹ ہو، یا دوسرے شخص یا تجارتی فرم سے نظارتی اختیار رکھتا ہو، جس کا دوسرا ذمہ دار ہو، دونوں بورڈ کے ڈائریکٹر کے عہدے کے لیے اہل نہیں ہونگے۔

15. ڈائریکٹر کے عہدے کی معاویہ: حکومت کی جانب سے مقررہ ڈائریکٹر حکومت کی خوشنودی تک اپنے عہدے پر فائز رہے گا۔

16. خالی آسامیاں: (1) کسی ڈائریکٹر کی وفات، استعفیایا برطرفی یا نااہلی کی وجہ سے بورڈ

میں اگر کوئی آسامی خالی ہو جائے تو دیگر ڈائریکٹروں میں سے ایک سے وہ خالی آسامی بھردی جائیگی۔
جونا مزڈشریک ہو کر آسامی پر فائز ہو جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے، کہ اگر ایسے ڈائریکٹر کا عہدہ خالی ہو جائے، جسے حکومت نے مقرر کیا ہو تو ایسی آسامی پر صرف حکومت کی جانب سے تقرر کی جائے گی۔

(2) اسی طرح مقررہ کسی ڈائریکٹر کے بارے میں تصور کیا جائے گا، کہ وہ اسی تاریخ سے اپنے عہدے پر فائز ہے، جس پر وہ ڈائریکٹر مقرر کیا گیا تھا، جس کی جگہ پر مذکورہ بالا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے، یا جب ایسا ڈائریکٹر نامزد شریک کار ہو کر کام کرتا تھا، یا ذیلی دفعہ (1) کے تحت اسی تاریخ سے مقرر کیا گیا ہے، جس پر اس کا قریب ترین پیش رو مقرر کیا گیا تھا، جیسی بھی صورت ہو،

(3) کوئی ڈائریکٹر جونا مزڈشریک کار ہو جائے، ذیلی دفعہ (1) کے تحت اگلے عام اجلاس میں عہدے سے سبکدوش ہو جائے گا، جیسی بھی صورت ہو، اور اسی طرح بورڈ میں خالی ہونے والی آسامی قانون ہذا کے تحت انتخاب سے بھردی جائے گی۔

17. عام اور خاص اجلاس: (1) ہر سال ماہ مارچ کے پہلے ہفتے میں یا ایسی مدت کے بعد جتنی

جلدی مناسب ہو، بورڈ کی جانب سے متعینہ وقت پر صدر دفتر میں سالانہ عام اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ اور جس میں موجود حصہ داران سالانہ حسابات، بنک کی کارکردگی سے متعلق بورڈ کی جانب سے دی گئی سال بھر کی رپورٹ اور سالانہ رقوم بقایا (بیلنس شیٹ) اور حسابات جو متعلقہ مدت کے ہوں، کاملاً حفظ کر کے ان پر بحث کریں گے۔

(2) خاص اجلاس ایسے طریق سے اور ایسے وقت و مقام پر جیسے کہ مجوزہ ہوں، منعقد کئے جاسکیں گے۔

18. حصہ داروں کے ووٹ: (1) ہر حصہ دار اس امر کا حقدار ہوگا، کہ کسی اجلاس میں شامل ہو، اور ہر

حصہ دار جو ایسے اجلاس کی تاریخ سے قبل کم از کم 3 ماہ کے رجسٹر کیا جا چکا ہو، اجلاس میں ہاتھ اٹھا کر دکھلانے سے اپنے ایک ووٹ کا استعمال کرے گا۔

اور اسی طرح مناسب مدت کے لیے رجسٹر شدہ ہر حصہ دار کسی چنناؤ میں اپنے ہر واحد حصہ کے لیے ایک ووٹ استعمال کر سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے، کہ کوئی حصہ دار اس امر کا حقدار نہیں ہوگا کہ کسی اجلاس میں ووٹ دے دے، تاوقتیکہ اس کے ذمہ بنک کے حصص کے سلسلے میں جملہ واجب الادا قومی اس نے ادا نہ کی ہوں۔

(2) ووٹ شخصی طور سے یا بذریعہ مختار دیا جاسکتا ہے، لیکن حکومت ایک حصہ دار کے طور سے مجاز ہے، کہ اپنی طرف سے کسی عام اجلاس میں ووٹ دینے کے بارے میں کسی شخص کا تقرر کرے۔

19. وہ کارروائی جس کی انجام دہی کے لیے بنک مجاز ہوگا: حکومت کے بڑے بنکار یا خزانے کے طور

سے فرض سوئے جانے کے علاوہ بنک صوبہ کے اندر اور نافذ الوقت کسی قانون کے تحت ہیئت حاکمہ کی توثیق کے تابع پاکستان کے کسی دیگر مقام یا مقامات پر یا غیر ملک میں تجارتی بنک کاری اور سرمایہ کاری کر سکے گا، جیسا کہ مندرجہ ذیل وضاحت دی گئی ہے:

(الف) دستور، رواج اور پاکستان میں تجارتی بنکوں کے انصرامی قوانین کے مطابق کھاتہ داروں کی رقوم وصول کرنا، نقد رقوم کار کھنا، اور دیگر مختلف حسابات رکھنا، چالو، اور ڈرافٹ رقوم، ہرقضے اور دیگر حسابات کا کھولنا اور انہیں استعمال میں رکھنا، کسی بنک یا بنکوں، صوبے میں مالیاتی یا کٹوتی کار اداروں اور پاکستان کے دیگر

- صوبوں اور ممالک غیر کے مرکزی بینکوں، جہاں تک بینک کی شاخیں یا نمائندہ دفاتر ہوں، با ضمانت یا بغیر ضمانت کے ان کے پاس کوئی رقم رکھنا یا قرض دینا یا منظوری یا رقم یا مراعات حاصل کرنا،
- (ب) اپنے فنڈ دیگر بینکوں میں رکھنا، اور دیگر بینکوں کے فنڈ اپنے پاس رکھنا، اور بینکوں کے ساتھ صوبے کے اندر اور باہر اور مقامی طور سے، اور پاکستان کے کسی صوبے یا غیر ملک میں بینک کے اختیارات کو حتمی شکل دینا،
- (ج) بلوں، ڈرافٹوں، چیکوں، وارنٹوں، پرونوٹوں اور دیگر ہنڈی بھنانے والے امور کا نکالنا، رکھنا، پر عمل کرنا، تصدیق کرنا، منہا کرنا، دوبارہ منہا کرنا، گارنٹیوں اور متشینات کا اجراء کرنا، اور ان پر جائز اور موثر کارروائی کرنا۔
- (د) خریداری کرنا فروخت کرنا، گروی رکھنا، تصدیق کرنا، ہنڈی بھنانا، منتقلی کرنا، اور یا بصورت دیگر پرونوٹوں، دستاویزات قرض، بانڈز، خزانے کے بلوں، کمپنیوں کے حصص اور دیگر جملہ اقسام کی ضمانتوں بشمول سرکاری ضمانتوں، متولی ضمانتوں، میونسپل بانڈز وغیرہ سے متعلقہ امور انجام دینا، اصل رقوم اور سود کا حاصل کرنا اور ادا کرنا، تاہم سرکاری گارنٹی کی صورت میں کسی دیگر ضمانت کی ضرورت نہیں رہے گی۔

- (ہ) ضمانتوں کا حاصل کرنا، اور انہیں پوری حفاظت میں رکھنا، یا اسی طرح دیگر منقولہ جائیداد (جو کچھ بھی ہو) کا حصال کرنا اور اسے پوری حفاظت میں رکھنا، جملہ اراضی، اداروں، عمارات اور دیگر جائیداد مرتبہ سے متعلقہ وصولی کرنا، اور ان کو زیر ملکیت لا کر ان کا انتظام کرنا، یا بصورت دیگر ان کا انتظام کرنا، انہیں حاصل کرنا، فروخت کرنا، اور جملہ اراضی، اداروں، تجارتی سامان اور ہر قسم کی جائیداد کا بھگتنا، جو قطعی طور سے بینک سے متعلقہ ہوں، یا کسی ٹرسٹ کے یا بطور ضمانت ہوں، اور کسی ایسی غرض کے لیے ایسے جملہ اختیارات رو بہ استعمال لانا، اور کارروائی کرنا جیسا کہ بینک مجاز ہو، کسی مقام پر مناسبتوں سے اپنی کارروائی کرنے کے سلسلے میں اراضی، اداروں یا عمارتوں کا خریدنا یا اجارے یا دیگر شرائط پر لینا، اور کسی دفتر، اداروں اور حدود کو تعمیر کرنا، ان میں تبدل کرنا اور انہیں آراستہ کرنا، کسی شخص، فرم، کمپنی یا کارپوریشن، یا کسی کمپنی کا دیوالیہ ہو جانے کے سلسلے میں دیوانی، فوجداری یا مالگوارہ سے متعلقہ قانونی کارروائیوں کے لیے تالش کرنا یا بینک پر تالش کا یا جانا، جملہ اقدامات اور مقدمات کا آغاز کرنا، جاری رکھنا، اور دفاع کرنا، سمجھوتہ کرنا یا مقدمات یا مذکورہ کارروائیوں کے بارے میں دعوے یا
- (و)
- (ز)

تتازعات کو ٹالشی کے سپرد کرنا، یا بصورت دیگر مناسب و کیلوں اور قانونی ایجنٹوں کا تقرر کرنا، دستخط ثبت کرنا، تصدیق کرنا، شکایات، درخواستوں، تحریری بیانات، ہیئت حاکمہ کے وارنٹوں یا کسی دیگر کاغذات، تحریرات یا مناسب دستاویزات پر عمل کرنا، جن پر عمل کیا جانا، دستخط ثبت کیا جانا، تصدیق کیا جانا، پیش کیا جانا یا شامل کیا جانا ضروری ہو،

(ج)

کوئی دیگر سرمایہ کاری، مالیاتی کاروبار کرنا، جو جاری کردہ سرمائے کے کنٹرول یا کسی دیگر ہیئت حاکمہ کی طرف سے مختص طور سے منظور ہو اور مذکورہ ہیئت حاکمہ کا دائرہ اختیار ایسا ہو، جس میں بیمہ کاروبار مستثنیٰ ہو، جیسا کہ بئکننگ کمپنیز ایکٹ مصدرہ 1962ء اور بیمہ ایکٹ مصدرہ 1938ء میں ہے،

(اول)

اجارے کا معاہدہ کرنا، جو جملہ اقسام کی جائیداد، تنصیبات مشینری اور ساز و سامان وغیرہ سے متعلق ہو، ٹرسٹ تشکیل دینا، اور کے جاری کرنے کے پیش نظر کسی و شیعے کا بطور متولی کام کرنا،

(دوم)

کورٹس آف وارڈز کو ان کی تحویل یا زیر نگرانی اسٹیٹس کی ضمانت پر پیشگی اور قرض کی رقم دینا، اور ایسی پیشگی اور قرض کی رقم اور ان پر کسی سود کا وصول کرنا،

(ط)

(ج) کسی شاکس، فنڈز، حصص، ضمانتوں، پارٹی سی پشن ٹرم سرفیکلیٹس (میعاد شراکت کی اسناد) بانڈز، یا قوم کے لیے دیگر ضمانتیں جو بینک کے فنڈز میں سرمایہ کاری کے لیے یا زیر معاہدہ ہوں، اور جو ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی یا کسی کارپوریشن جو حکومت پاکستان یا سٹیٹ بینک آف پاکستان کے کسی نافذ الوقت قانون کے تحت قائم کی گئی ہو، کی جانب سے جاری کئے گئے ہوں، میں سے کسی کو کسی دیگر ایسی قسم کی سرمایہ کاری میں تبدیل کیا جاسکے گا۔

(ک) سٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھ کسی معاہدے کے تحت رقم، سونایا چاندی (یا دونوں) اور ضمانتوں کے ادا کرنے، وصول کرنے، اکٹھا کرنے اور استعمال کی اجازت دینے کے بارے میں کوئی کارواہی کرنا جو وقتاً فوقتاً بینک کی جانب سے سپرد کی جاتی ہو،

(ل) حکومت کی منظوری سے کسی دیگر بینک کے ورثوں اور

قرضہ جات سے متعلقہ کارروائی کو اپنی تحویل میں لینا،

(م) حکومت اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کی سابقہ تحریری

منظوری سے مندرجہ ذیل امور کا انجام دینا۔

(1) پاکستان سے باہر کسی بینک کے ساتھ فنڈز کی سرمایہ کاری کرنا، اور

(2) ایسے کسی بینک کے انتظام اور نظم و نسق میں شرکت کرنا، جس میں

کہ بینک کے فنڈز کی سرمایہ کاری کی گئی ہو،

- (ن) بلا سود اساس پر پیشگی رقم دینا جو مالیات کاری کے مختلف طریقوں کے مطابق ہوں، اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے وقتاً فوقتاً منظور کئے گئے ہوں۔
- (س) اجارے کی مالیات کاری کا معاہدہ کرنا،
- (ع) جملہ قانونی مقتضیات کو پورا کرنے کے بعد درآمدات اور برآمدات کے لیے قرضے کے دستاویزی مراسلات کا اجراء کرنا،
- (ف) عموماً ایسے جملہ معاملات و امور کا طے کرنا جو مختلف قسم کی کارروائی انجام دینے کے بارے میں صمنی یا متعلقہ ہوں، جس میں غیر ملکی زرمبادلہ سے متعلقہ کارروائی شامل ہے، جس کی صراحت ماقبل کی گئی ہے۔

20. ایسی کارروائی جس کو بینک کرنے کا مجاز نہ ہو۔

- (الف) بینک اپنے حصص کی ضمانت پر کوئی پیشگی رقم یا قرضہ نہیں دے سکے گا۔
- (ب) بینک کسی شخص یا شریک کارفرم سے کٹوتی نہیں کرے گا، اور اسے یا ان کو اتنی رقم بطور پیشگی یا قرضہ نہیں دے گا، جو بیک وقت کلی طور سے ایسی رقم سے زائد ہو، جیسا مجوزہ ہو،

(ج)

بنک کسی شخص یا شریک کارفرم کے ہنڈی بھنانے کی دستاویز سے ضمانت پر رقم کی کٹوتی نہیں کرے گا اور نہ پیشگی رقم یا قرضہ یا نقد رقم دے گا جو اس قصبے یا مقام پر قابل ادا ہو جہاں کہ یہ کٹوتی کے لیے پیش ہو، جس پر کم از کم دو اشخاص کی ضمانت بھی نہ ہو، یا ایسے دوفرم جو عام شریک کاری ایک دوسرے سے وابستہ نہ ہوں۔

مگر شرط یہ ہے، کہ دفعہ ہذا میں کسی امر کے باوجود بنک ایسی حد تک جو مجوزہ ہو، بغیر کسی ضمانت کے اور ڈرافٹ رقوم اور قرضہ جات دے سکے گا۔

(د)

بنک کسی شخص کو کوئی پیشگی رقم، قرضہ، نقد رقم، گارنٹی یا دیگر سہولیات نہیں دے سکے گا، جو بطور ڈائریکٹر منتخب یا مقرر کیا گیا ہو، اور جب تک کہ وہ اسی عہدے پر ہو، یا اس کے مفاد میں اس کے بطور ڈائریکٹر انتخاب یا تقرر سے قبل شرائط و قیود کی رو سے اسے کوئی پیشگی رقم، قرضہ، نقد رقم، گارنٹی یا دیگر سہولیات دی گئی ہوں،

مگر شرط یہ ہے کہ شق ہذا کا کوئی امر بنک کو ایسی کسی پیشگی رقم، قرضہ، نقد رقم، گارنٹی یا دیگر سہولیات جو کسی شخص کو بطور ڈائریکٹر منتخب یا مقرر ہونے سے قبل دی گئی ہوں، کے جاری رکھنے اور ان کی تجدید کرنے سے نہیں روک سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے، کہ شق ہذا کوئی امر بینک کو ایسی کسی پیشگی رقم قرضہ، نقد رقم، گارنٹی یا دیگر سہولیات جو کسی شخص کو بطور ڈائریکٹ منتخب یا مقرر ہونے سے قبل دی گئی ہوں، کے جاری رکھنے اور ان کی تجدید کرنے سے نہیں روک سکے گا۔

21. استثناء: قانون ہذا میں کسی امر نقیض کے باوجود بینک مندرجہ ذیل امور انجام دینے کا مجاز ہوگا:

(الف) اپنے افسروں اور عملے کو رہائشی مکانات کی غرض کے لیے پیشگی رقم یا قرضہ جات کا دینا، جس میں زمین کی لاگت شامل ہے اور یہ ایسی ضمانت پر دیئے جائیں گے، جس میں غیر منقولہ جائیداد شامل ہے، اور جو ایسی شرائط و قیود پر ایسی میعادوں کے لیے ہونگے، جو مجوزہ ہوں،

(ب) ایسی چھوٹی اور متوسط درجے کی صنعتوں کو ایکسٹرانچ سال کے لیے پیشگی رقم اور قرضہ جات ایسی شرائط و قیود کے تحت جو مجوزہ ہوں، دے سکے گا۔ مذکورہ صنعتوں کے بارے میں بورڈ کی جانب سے وقفہ وقتاً قاصر احت کی جائے گی۔

- مگر شرط یہ ہے، کہ بیٹگی رقم اور قرضہ جات
جو شق ہذا کے تحت کسی وقت بقایا ہوں، وہ اسی وقت
بنک میں کل جمع کردہ رقم کی پانچ فیصد سے زائد نہ ہو،
(ج) عطیہ، اعانت، وقفانہ فنانسنگ، گریڈیو ہی، بونس، یا دیگر
فنڈز کا دیا جانا، جو اس کے افسروں، عملے اور ان کے زیر
کفالت افراد کے لیے ہوں۔
(د) بنک کاری میں تحقیق اور متعلقہ مضامین میں تعاون کرنا
اور
(ه) خیراتی اغراض یا خیراتی اداروں یا انجمنوں کو فنڈز عطا
کرنا

- 22. آڈیٹر:** (1) آڈیٹر دو سے زائد نہیں ہونگے، جو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہونگے، اور بنک کے
عام اجلاس میں ان کا انتخاب اور ان کی اجرت کی رقم کا تعین کیا جائے گا۔
(2) بنک کے اول آڈیٹر مقرر کئے جاسکتے ہیں، اور ان کی اجرت عام اجلاس سے قبل متعین کی جا
سکتی ہے، اور اگر اسی طرح مقرر کئے جائیں، تو وہ صرف پہلے عام اجلاس تک اپنے عہدوں پر فائز رہیں
گے، دفعہ ہذا کے تحت جملہ منتخب آڈیٹر بطور آڈیٹر بدستور کام کریں گے، تا وقتیکہ ان کے متعلقہ انتخاب کے
بعد پہلا عام اجلاس منعقد نہ کیا گیا ہو،
مگر شرط یہ ہے، کہ اگر دفعہ ہذا کے تحت کسی منتخب آڈیٹر کی آسامی اتفاقی وجہ سے خالی ہو جائے،
تو ایسی خالی آسامی بورڈ کی جانب سے پر کی جاسکے گی، آڈیٹر اپنی سالانہ آڈٹ رپورٹ حکومت کو بھیجیں
گے۔

23. دیگر آڈیٹر: (1) اندرونی کنٹرول کو پابندی سے یقینی بنانے کے لیے بینک مناسب طور سے اپنا اندرونی آڈٹ محکمہ تشکیل دے گا۔ جو براہ راست طور سے ڈائریکٹروں کے بورڈ کو اپنی رپورٹ پیش کرے گا، مزید یہ کہ بینک ہذا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی معائنہ جماعتوں کی جانب سے آڈٹ اور معائنے کا تابع ہوگا، حکومت بھی مجاز ہوگی، کہ بینک کے آڈٹ اور معائنے کے لیے آزاہپک آڈیٹر مقرر کرے۔

(2) آڈیٹر مذکورہ رجسٹرات، حسابات اور بینک کی دیگر دستاویزات کا جملہ معقول اوقات پر ملاحظہ کر سکیں گے، اور اس امر کے مجاز ہونگے، کہ بینک کے خرچ پر اگر بینک کی جانب سے مقرر کئے جائیں، اور حکومت کے خرچے پر اگر حکومت کی جانب سے مقرر کئے جائیں، حسابات کی جانچ پڑتال میں انہیں مدد دینے کے اکاؤنٹینٹ یا دیگر اشخاص کو ملازمین کے طور پر لے لے، اور وہ اس امر کے بھی مجاز ہونگے، کہ حسابات کے سلسلے میں بینک کے کسی ڈائریکٹر یا کسی دیگر افسر سے پوچھ چھ کر لیں۔

(3) آڈیٹر سالانہ بقایا حسابات اور نفع و نقصان کے حسابات کے گوشوارے سے متعلق حصہ داران کو یا حکومت کو جیسی بھی صورت ہو، ایک رپورٹ ترسیل کریں گے، اور ایسی رپورٹ میں وضاحت کریں گے، کہ آیا ان کی آراء میں بقایا حسابات اور نفع و نقصان کے حسابات پورے اور درست ہیں، اور مجوزہ کوائف درست ہیں، اور جائز طور سے نمٹائے گئے ہیں، تاکہ بینک کے جملہ معاملات کے سلسلے میں ایک صائب اور درست رائے مرتب کی جاسکے، اور اگر ایسی صورت حال ہو، کہ انہوں نے بورڈ سے وضاحت یا اطلاع طلب کی ہو، یا اس کا جواب دیا جا چکا ہو، یا وہ اطمینان بخش ہو، حصہ داران کو ترسیل کی جانے والی ایسی رپورٹ کے ہمراہ بورڈ کے عام اجلاس کی رپورٹ بھی منسلک ہوگی۔

25. ذیلی قوانین وضع کرنے کا اختیار: بورڈ مجاز ہوگا کہ ایسے ذیلی قوانین وضع کرے، جو قانون

ہذا کے متنافی نہ ہوں، اور جو ایسے جملہ معاملات کے بارے میں ہوں، جن کی فراہمی قانون ہذا کی فراہمیاں کو موثر بنانے کی غرض کے لیے لازم ہو، ان میں وہ طریق شامل ہے، جس میں پرائیویٹ اور

سرکاری شعبوں سے سرمائے کے حصے کی طلب ہوتی ہے، حصے کی درخواست کے فارم کے کوائف ہوتے ہیں، منتقلی کے فارم، دیگر فارم، حصے کے دیئے جانے کا طریق کار، ساقط اور منسوخ کردہ حصص کا نمٹانا، حصص کا تبدیل کیا جانا سرمائے میں اضافہ کرنا، تنسیقات، ڈائریکٹروں کا انتخاب، کورم ڈائریکٹروں کی اتفاقہ خالی آسامیاں پر کرنا، ان کی اجرت، ماہوار، ششماہی اور سالانہ حسابات کا ریکارڈ رکھنا، حسابات، رازداری، ڈائریکٹروں اور ملازمین کی بریت سے متعلق رجسٹرات رکھنا، مدات کی وضاحت، کام کی تفصیلات، اور قواعد جو ملازمین اور حکمت عملی کے لیے ہوں، افسروں اور مجالس کو اختیارات کی تفویض، اور بینک کی موثر کارکردگی سے متعلق دیگر ضمنی معاملات۔

26. کاروائی شروع کرنے سے پہلے کے اقدامات جو بینک کے قیام کے لیے لازمی ہیں: حکومت مجاز ہو

گی، کہ بینکنگ ڈائریکٹر کے لیے لیے مجوزہ استعداد کے حامل ایک موزوں کہنہ سال پیشہ ور بینک کارکو مقرر کر دے، تا کہ وہ کاروائی شروع کرنے سے پہلے کے کام سے بینک کے آغاز کی کاروائی کو تیز طور سے یقینی بنا دے، ایسا مقررہ شخص پہلے بینکنگ ڈائریکٹر کے طور سے عہدے پر فائز ہو جائے گا اور اس بارے میں اس کے پاس پورے اختیارات ہونگے، کہ استعداد اور ایسی شرائط و قیود کے تحت اہل اور مدد دینے والے عملے کا تقرر کرے، جیسا کہ عموماً پاکستان کی مروجہ بینک کاری میں رو بہ استعمال لائی جاتی ہیں، ایسی جملہ تقرریاں اور شرائط و قیود خالصتاً عارضی ہوں گی اور قانون ہذا کی فراہمیاں اور اس کے تحت وضع کردہ ذیلی قوانین کے مطابق توثیق یا ضابطہ بندی کی تابع ہوں گی۔

27. چیئرمین، بینکنگ ڈائریکٹر، بینک کے کسی افسر یا حکومت کے خلاف کسی امر کے متعلق کوئی مقدمہ یا

قانونی کاروائی نہیں کی جاسکے گی، جو قانون ہذا یا اس کے تحت وضع کردہ ذیلی قوانین کے تحت نیک نیتی سے انجام دیا جائے، یا انجام دیئے جانے کا ارادہ کیا جائے۔

بیان اغراض و وجوہ.

یہ امر پسندیدہ ہے، کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں تجارتی بینک کاری اور سرمایہ کار بینک کاری کی سر و سز کے اہتمام کے لیے ایک بینک کا قیام کیا جائے، جو مندرجہ ذیل فرائض انجام دے گا.

(الف) نجی پختوں اور سرکاری فنڈوں کو مجتمع کر کے ان کو پیداواری راہوں پر لے آنا، اور ان کے حصول کو یقینی بنانا،

(ب) صوبہ میں نجی اور سرکاری مدات میں فعال شرکت سے صنعتی، زرعی اور دیگر سماجی و اقتصادی طریق ہائے کار کو بہتر بنانا،

(ج) ترقی پذیر علاقہ جات کی مدد کرنا، اور صوبہ میں بالخصوص دیہی علاقہ جات میں ملازمت کے مواقع پیدا کرنا، مزید برآں صوبہ ہذا کے سمندر پار ممالک میں ملازمت کار لوگوں کی راہنمائی اور تعاون کرنا، تاکہ وہ صوبہ اور پاکستان کے دیگر حصوں میں موثر اور قابل منافع طور سے اپنی غیر ملکی بچت کی رقوم سے سرمایہ کاری کر سکیں.

(د) بے مصرف فنڈوں کے استعمال کے لیے ایک متنوع اور مضبوط ادارے کا قیام کرنا، اور ان کو موجودہ اور نئے منصوبوں بالخصوص اعلیٰ ٹیکنالوجی، زرعی اساسی برآمدی اور انجنیرنگ کی آغاز کاری میں زیادہ سے زیادہ منافع یقینی بنانے کے لیے ان میں سرمایہ کاری کرنا،

(۵)

پاکستان کے سرمایہ کار مارکیٹ میں مناسب حصے کے طریق سے شرکت کرنا، اور صوبے کا اس میں سرمائے کا حصہ متعین کرنا، صوبائی حصہ رقوم ملک کے راہنما شاک اکیس چینیج میں مقامی طور سے مجتمع کئے گئے ذرائع میں سے متعلقہ ہوگا جن کی وجہ سے صوبہ میں شاک مارکیٹ کے قیام کی راہ متعین ہو جائے گی۔
لہذا بل بذرائع پیش کیا جاتا ہے۔